# سوال

مریض پر ہزار دفعہ سورۃ الاخلاص پڑھنا

# جواب

الحمد للہ

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ قرآن مجید میں لوگوں کے لیے شفا ہے، جیسا کہ بعض آیات اور سورتوں میں بھی یہ وارد ہے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالی کے حکم سے انسان کے لیے شفا اور حفاظت اور تکالیف ومصائب سے نجات ہے، مثلا سورۃ الفاتحۃ، اور معوذات (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) اور آیۃ الکرسی، اور سورۃ الاخلاص۔
جو شخص بھی قرآنی آیات اور سورتوں کو تین یا سات مرتبہ یا حسب ضرورت پڑھے لیکن جس کی شرع نے تعداد متعین نہیں کی وہ بھی اس کی تعداد کا تعین اور التزام کیے بغیر پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اس میں بھی اسے یہ اعتقاد رکھنا چاہئے کہ شفا اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے جس نے قرآن مجید میں شفا رکھی ہے۔

اور ان آیات کے ساتھ اگر وہ دعائیں جو کہ دم کرنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہیں بھی ملالی جائیں تو نور علی نور ہے مثلا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول:

(اذھب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا شفاء الا شفائک شفاء لا یغادر سقما) اے لوگوں کے رب تکلیف دور کردے اور شفا یابی سے نواز شفا دینے والا تو ہی ہے تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں ایسی شفا نصیب کر جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔ صحیح بخاری (5243) صحیح مسلم (4061)۔

اور جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکلیف سے دوچار صحابی کو نصیحت کی جب بھی جسم کے کسی حصہ میں درد ہو وہاں ہاتھ رکھو اور تین دفعہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھو: (اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر) میں اللہ تعالی کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

اور اس کے علاوہ وہ دوسری دعائیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح اور ثابت ہیں ان کا ان آیات وسورتوں کے ساتھ بہت ہی اچھا ہے۔

جب اللہ تعالی پر توکل اور جو آیات ودعائیں پڑھی جارہی ہوں ان کے معانی پر غور وفکر اور فہم اور اس کے ساتھ ساتھ دم کرنے اور کروانے والا صالح بھی ہو یہ ساری اشیاء جمع ہوجائیں تو اللہ کے حکم سے نفع ہوگا۔

جو کچھ اوپر بیان کیا گیا اس کی بنا پر اس طرح جمع ہونا جس طرح کہ سوال میں بیان کیا گیا اکٹھے ہو کر سورۃ الاخلاص کو اس معین تعداد (1000) میں پڑھنا ایک غیر شرعی عمل ہے، آپ کے لیے وہی کافی ہے جو سنت نبویہ میں بیان کیا گیا ہے جو کہ ثابت اور صحیح ہے۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے مریض کو شفا یابی عطا فرمائے اور اسے لباس عافیت سے نوازے، آمین۔

واللہ تعالی اعلم۔۔